آسان ترسیل زر اسکیم

(ستمبر 5، 2013 -)

آسان ترسیل زر اسکیم (ایل آر ایس)

ریزرو بینک آف انڈیا نے فروری ۲۰۰۴ء میں ایک آسان ترسیل زر اسکیم کا اعلان کیا یہ اس کی طرف سے مقیم ہندوستانیوں کے لئے غیر ملکی زر مبادلہ کی سہولیات کو مزید سہل اور معتدل بنانا تھا۔ اس اسکیم کے تحت ایک مالی سال میں 75000 امریکی ڈالر تک کی رقم خواہ یہ منظور شدہ سرمایہ کھاتہ، چالو کھاتہ یا دونوں میں مجموعی طور پر ارسال کر سکتے ہیں، اس اسکیم کا آغاز ۴ فروری ۲۰۰۴ء کے اے۔ پی (ڈی آئی آر سیریز) کے سرکلر نمبر ۶۴ کے تحت ہوا تھا۔

*پارٹ اے (A)

سوال نمبر 1۔ 75000 امریکی ڈالر کی آسان زر کی اسکیم کیا ہے؟

جواب: آسان ترسیل زر اسکیم کے تحت سبھی مقیم افراد بشمول** بالغ آزادانہ طور پر ایک مالی سال میں (اپریل۔ مارچ) کسی بھی اجازت شدہ سرمایہ کھاتہ* یا چالو کھاتہ* یا دونوں میں مجموعی طور پر 75000 امریکی ڈالر تک کی رقم کی ترسیل کر سکتے ہیں۔

سوال 2: ایسے مروجہ نئی سرمایہ کھاتہ معاملات جن کی اجازت اس اسکیم کے تحت ہے کی ایک جامع فہرست مہیا کرائیں۔

جواب: اسکیم کے تحت مقیم افراد ہندوستان کے باہر منقولہ جائداد* حصص* یا قرض والے انسٹرومنٹ* یا دیگر* اثاثے خرید سکتے ہیں۔ ریزرو بینک کی بغیر پیشگی منظوری کے۔ افراد ہندوستان کے باہر بینکوں میں اس اسکیم کے تحت منظور شدہ لین دین کے لئے فارن کرنسی اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں اور برقرار رکھ سکتے ہیں۔

سوال 3: اسکیم کے تحت کون سی چیز ممنوع ہیں؟

جواب: اسکیم کے تحت مندرجہ ذیل کیلئے ترسیل زر کی سہولیات میسر نہیں ہیں:

(I اشیڈول۔ I کے تحت مخصوص ممنوع چیزوں کے لئے ترسیل زر (مثلاً لاٹری ٹکٹ کی خریداری، غیر قانونی جوا وغیرہ) یا فیما کے شیڈول۔ II کے تحت پابندی شدہ آئٹم (کرنٹ اکاؤنٹ رول ۲۰۰۰)

(II سمندر پار ایکسچینج پر مقابلتاً رقم کو ہندوستان سے مارجن کال کے لئے ترسیل زر

(III ہندوستانی کمپنیوں کے ذریعہ سیکنڈری بازار کے لئے جاری ایف سی سی بی کی خریداری کے واسطے ترسیل زر

(IV بیرون ملک غیر ملکی زر مبادلہ کی ٹریڈنگ کے لئے ترسیل زر

(V بیرون ملک میں کمپنی قائم کرنے کے لئے مقیم افراد کے ذریعہ ترسیل زر

(VI بھوٹان، نیپال، ماریشس اور پاکستان کو براہ راست یا بالواسطہ ترسیل زر

(VII فائننشیل ایکشن ٹاسک فورس کے ذریعہ وقتاً فوقتاً غیر معاون ممالک اور علاقہ کی شکل میں پہچان شدہ ممالک کو براہ راست یا بالواسطہ ترسیل زر

(VIII ریزرو بینک کے ذریعہ بینکوں کو الگ سے معلومات فراہم کئے ہوئے ایسے افراد یا ادارے جو دہشت گردی میں ملوث ہیں کو براہ راست یا بالواسطہ ترسیل زر

(IX 14 اگست 2013 سے اس اسکیم کے تحت ترسیل زر سے غیر ممالک میں براہ راست یا بالواسطہ غیر منقولہ جائداد کی خریداری پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

سوال 4: کیا آسان ترسیل زر اسکیم کے تحت سہولیات شیڈول -III میں دی ہوئی سہولیات سے الگ ہیں؟

اس اسکیم کے تحت سہولیات ان سہولیات کے علاوہ ہیں جو پہلے سے ہی ذاتی سفر، تجارتی سفر، تعلیم، ڈاکٹری علاج وغیرہ کی شکل میں فارن ایکسچینج مینجمنٹ (کرنٹ اکاؤنٹ لین دین) رول ۲۰۰۰ کے تحت موجود ہیں۔ ان مقاصد کیلئے بھی اس اسکیم سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ پھر بھی تحفہ اور عطیہ وغیرہ کیلئے ترسیل زر الگ سے نہیں کیا جا سکتا یہ صرف اس اسکیم کے تحت ہی ہو سکتا ہے۔ مقیم افراد ایک مالی سال میں اس اسکیم کے تحت وظائف یا عطیات کیلئے 75000 امریکی ڈالر تک کی رقم ترسیل کر سکتے ہیں۔

مزید وہ دورہ پر آنے والے این آر آئی/ پی آئی او قریبی رشتہ داروں کو روپیہ کی شکل میں تحفہ دے سکتے ہیں یہ رقم 75000 امریکی ڈالر سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔ رقم چیک یا الیکٹرانک ٹرانسفر کے ذریعہ بھی دی جا سکتی ہے۔

سوال 5: کیا مقیم افراد کو اس اسکیم کے تحت بیرون ملک میں جمع رقم / سرمایہ کاری پر حاصل ہونے والے سود، منافع، جو اصل رقم کے علاوہ ہو کو اپنے ملک میں واپس لانے کی ضرورت ہے؟

جواب: مقیم افراد کو بیرون ملک سرمایہ کاری پر ہونے والے منافع، آمدنی کو اس اسکیم کے تحت اسی ملک میں دوبارہ سرمایہ کاری کیلئے رکھ سکتے ہیں۔ ایسے مقیم افراد کو سرمایہ کاری سے ہونے والی آمدنی یا فنڈس کو واپس اپنے ملک میں لانے کی ضرورت نہیں ہے۔

سوال 6: کیا اس اسکیم کے تحت ترسیل مجموعی (گراس) یا خالص (مجموعی اجات گھٹا کر) کی بنیاد پر ہوتی ہے؟

جوب: اس اسکیم کے تحت ترسیل زر مجموعی (گراس) بنیاد پر ہوتی ہے۔

سوال 7: کیا ترسیل زر کی سہو } خا+ ان (فیملی) کے افراد کے معاملہ میں الحاق کے طور پر ہوتی ہے؟

جواب: اسکیم کے تحت ترسیل زر کی سہو } فیملی افراد کے معاملہ میں الحاق کے طور پر ہوتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ سبھی افراد Đ ادی طور پر اسکیم کی شرائط کے پابند ہوں۔

سوال 8: کیا کوئی شخص اس اسکیم کے تحت ''نیلام گھر'' کے ذریعہ اورا & بلواسطہ اشیاء (پینٹنگ وغیرہ) کی %0 کیلئے اس اسکیم کا استعمال کرسکتا ہے؟

جواب: اسکیم کے تحت آرٹ سے متعلق اشیاء کی %0 کیلئے ترسیل زر کا استعمال گورنمنٹ آف +* کی فارن ٹریڈ پالیسی دv فنڈ قوا 2 کے تحت ہی کرسکتا ہے۔

سوال 9: کیا با اختیار شخص (بینکرس) کو ترسیل زر کی اجازت لین دین کے طر i کار کو B کرنے کی ضرورت ہے وہ ارسال کردہ ڈکلیر c کی C پر اجازت دے سکتا ہے؟

جواب: با اختیار شخص (بینکرس) کو ارسال کردہ کے ڈکلیر c کی C پر لین دین کے طر i کار کی رہنمائی میں کام کرے گا لیکن وہ اس بات کی تصدیق کرے گا کہ ترسیل زر ریزرو بینک کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری ہدایت کے مطابق ہے۔

سوال 10: کیا اس اسکیم کے تحت سیکورٹیز کے (ESOPs) کے حصول کے لئے ترسیل زر کا استعمال کیا جاسکتا ہے؟

جواب: اس اسکیم کا استعمال بیرونی سیکورٹیز (ESOPs) کے حصول کیلئے کیا جاسکتا ہے۔

سوال 11: کیا یہ اسکیم اے ڈی آر / جی ڈی آر (۵ کلینڈر سال میں بلاک میں -/50000، امریکی ڈالر) سے %ے بیرونی سیکورٹیز (ESOPs) کے حصول کے علاوہ ہے؟

جواب: اس اسکیم کے تحت ترسیل زر اے ڈی آر / جی ڈی آر سے %ے بیرونی سیکورٹیز (ESOPs) کے حصول کے علاوہ ہے۔

سوال 12: کیا یہ اسکیم کوالیفکیشن حصص کے حصول (-/7500 امریکی ڈالر یا سمندر پار کمپنیوں کی لا ! جمع کی %1 جو بھی کم ہو) کے علاوہ ہے؟

جواب: اسکیم کے تحت ترسیل زر کوالیفکیشن حصص کے حصول کے علاوہ ہے۔

سوال 13: کیا کوئی مقیم فرد اس اسکیم کے تحت میچول فنڈس، وینچر فنڈس، غیر ریٹڈ قرض سیکورٹیز پر امیشوری نوٹس میں سرمایہ کاری کرسکتا ہے؟

جواب: کوئی مقیم فرد اس اسکیم کے تحت میچول فنڈس، وینچرس فنڈ، غیر ریٹڈ قرض سیکورٹیز پر امیشوری، نوٹس وغیرہ میں سرمایہ کاری کرسکتا ہے۔ مزید مقیم افراد اس مقصد کیلئے بیرون ملک کھولے گئے بینک اکاؤنٹ کے ذریعہ اس طرح کی سیکورٹیز میں سرمایہ کاری کرسکتا ہے۔

سوال 14: کیا اسکیم کا استعمال فہر & شدہ اور غیر فہر & شدہ حصص (بیرون کمپنی میں) حاصل کر h ہیں؟

جواب: فیما میں دی ہوئی اجازت کے تحت اس اسکیم کا استعمال بیرون ملک کی کمپنیوں کے فہر & شدہ اور غیر فہر & شدہ حصص حاصل کرتے میں کیا جاسکتا ہے۔

سوال 15: کیا کوئی فرد جس نے بیرون ملک میں غیر مقیم ہندوستانی کی حیثیت سے قرض حاصل کیا ہو، ہندوستان واپسی پر اس اسکیم کے تحت مقیم افراد کی حیثیت سے قرض کی ادائیگی کرسکتا ہے؟

جواب: اس کی اجازت ہے۔

سوال 16: کیا مقیم افراد کے ذریعہ اس اسکیم کے تحت بیرون ترسیل زر کے وقت à (PAN) نمبر ضروری ہے؟

جواب: اسکیم کے تحت ترسیل زر کے وقت à (PAN) نمبر رکھنا ضروری ہے۔

سوال 17: کیا مقیم افراد اپنے ذاتی بیرونی سفر کے وقت ترسیل زر کیلئے اپنے نام سے فائدہ اٹھانے والے کے نام سے (Beneficiary) سے جس کے ساتھ وہ منظور شدہ لین دین کرنا چاہتا ہے ڈیمانڈ ڈرافٹ کے ذریعہ ترسیل زر کرسکتا ہے۔ کیا ارسال کردہ کے خود ڈکلیر c کی بنا پر ایسے ترسیل کئے جا h ہیں؟

جواب: اس طرح کے بیرونی ترسیل زر مقیم افراد کے ذریعہ مجوزہ فارمیٹ پر ڈکلیر c پر اس اسکیم کے تحت کئے جا h ہیں۔

سوال 18: کیا ایسے ترسیل زر کی کثرت پر کوئی پابندی ہے؟

جواب: اس طرح کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ لیکن ایک مالی سال میں مجموعی طور پر غیر ملکی زرمبادلہ کی %0 ترسیل زر کی حد 75000 امریکی ڈالر کے اندر رہنا چاہئے۔

سوال 19: ترسیل زر کرنے والے کو کن کن ضروریات پر عمل کرنا ہوتا ہے؟

جواب: مقیم افراد کو & سے پہلے کسی بینک کی برانچ کو اختیار کرنا ہوگا جس کے ذریعہ وہ اس اسکیم کے تحت سبھی ترسیل زر بنائے گا۔ اس فرد کو ترسیل زر سے کم از کم ایک سال پہلے اسی بینک میں اپنا اکاؤنٹ کھولنا ہوگا۔ اگر صارف اسی بینک کا * کسٹمر ہے تو با اختیار شخص (بینکر) کو اس کے اکاؤنٹ کھولنے، اس کے لین دین کے معا5ت پر نگاہ رکھنا ہوگی۔ مزید بینکر کو اس فرد کے پچھلے ایک سال کے بینک اسٹیٹمنٹ حاصل کرنا ہوں گے کہ وہ درخوا & دہندہ کے حصول فنڈس کے ذرائع سے مطمئن ہوسکے۔ اگر ایسے بینک اسٹیٹمنٹ موجود نہیں ہیں تو حالیہ âٹیکس (تعین) آرڈر یا ریٹرن کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی درخوا & دہندہ سے حاصل کرنا ہوگی۔ ایسے شخص کو مجوزہ فارمیٹ پر درخوا & ، ڈکلیر c کے ذریعہ ترسیل زر کا مقصد بتانا ہوگا اور یہ بھی اعلان کرنا ہوگا کہ یہ فنڈس اس کے اپنے ہیں اور ان کا استعمال اس اسکیم کے تحت ممنوع اور غیر قانونی مقاصد کیلئے نہیں ہوگا۔

سوال 20: کیا ایسا فرد جس نے مالی سال میں ترسیل زر کو واپس منگالیا ہے ایک بار پھر اسکیم کے تحت اس سہو } کا فائدہ اٹھا سکتا ہے؟

جواب: اگر ترسیل زر کی رقم ایک مالی سال میں 75000 امریکی ڈالر تک ہو جاتی ہے تو مزید ترسیل زر کیلئے وہ شخص اہل نہیں رہتا۔ خواہ اس کے ذریعہ ترسیل زر کی رقم واپس اپنے ملک میں منگالی گئی ہو۔

سوال 21: کیا ترسیل زر صرف امریکی ڈالر میں ہی ہو سکتا ہے؟

جواب: ترسیل زر کسی بھی مبادلہ پذیر غیر ملکی زرمبادلہ میں جو ایک مالی سال میں 75000 امریکی ڈالر کے مساوی ہو کیا جا سکتا ہے۔

سوال 22: پہلے مقیم افراد بیرونی تسلیم شدہ اسٹاک ایکسچینج میں فہرست شدہ سمندر پار کمپنیوں میں جن کے کم از کم 10 فیصد حصص ہندوستان میں تسلیم شدہ اسٹاک ایکسچینج میں درج ہندوستانی کمپنیوں میں ہیں، میں سرمایہ کاری کر سکتے تھے کیا یہ شرط ہنوز نافذ ہے؟

جواب: کسی بھی مقیم فرد کیلئے سمندر پار کمپنیوں میں سرمایہ کاری کی شمولیت 75000 امریکی ڈالرز اس اسکیم کے تحت ہی ہے۔ اب ہندوستان میں ان کمپنیوں کی 10 فیصد حصہ داری کی شرط کو ہٹا لیا گیا ہے۔

سوال 23: کیا مقیم افراد ''آسان ترسیل زر'' اسکیم کے تحت بیرون ملک غیر منقولہ جائیداد کے حصول کیلئے سرمایہ کاری کر سکتے ہیں جس کو انہوں نے قسطوں کی بنیاد پر حاصل کیا ہو؟

جواب: وہ مقیم افراد جنہوں نے 14 اگست 2013 (سرکلر جاری ہونے) سے پہلے بیرون ملک غیر منقولہ جائیداد کے حصول میں سرمایہ کاری کیلئے معاہدہ کر لئے ہیں وہ اسکیم کے تحت 75000 امریکی ڈالر کی سالانہ حد کے اندر ترسیل زر کر سکتے ہیں بشرطیکہ مجاز اختیار بینک ڈیلر ان لین دینوں کی سچائی سے مطمئن ہو۔ اس طرح کے معاملات میں اے ڈی بینک کو چاہئے کہ وہ فوراً ہی ریزرو بینک کو اس کی اطلاع دے۔

سوال 24: کیا بیرون ممالک میں جوائنٹ وینچر کے حصول کیلئے ترسیل زر کیا جا سکتا ہے؟

جواب: 5 اگست 2013 سے اس اسکیم کے تحت بیرون ممالک میں جوائنٹ وینچر (جے ای) یا مکمل ملکیت کے اداروں کے حصول کیلئے بہتر تجارتی معاملات کیلئے 75000 امریکی ڈالر کی حد میں اور فیما کے نوٹیفکیشن نمبر 263 کی شرائط کے مطابق ترسیل زر کی اجازت ہے۔

مالیاتی ثالث کے لئے رہنما خطوط:

سوال 25: کیا مالیاتی ثالث اپنے موکل کیلئے سمندر پار کے سرمایہ کاری کیلئے مخصوص منظوری کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب: بینکیں بشمول وہ افراد جو ہندوستان میں عملی طور پر موجود نہیں ہیں کو ریزرو بینک آف انڈیا کے مرکزی دفتر کے ڈپارٹمنٹ آف بینکنگ آپریشن اینڈ ڈیولپمنٹ، سینٹرل آفس بلڈنگ، شہید بھگت سنگھ مارگ، ممبئی سے پیشگی منظوری حاصل کرنا ہوگی کہ وہ سمندر پار رکھی۔ انچوں کیلئے ڈپازٹ کرنا چاہتے ہیں یا وہ سمندر پار کے میچول فنڈس کیلئے یا کسی دوسری مالیاتی سروسز کے لئے ایجنٹ کے طور پر کام کریں گے۔

سوال 26: کیا کسی خاص طرح کے ایکویٹی اور ڈیوٹیمنٹ میں سرمایہ کاری کیلئے افراد پر کسی قسم کی پابندیاں ہیں؟

جواب: آسان ترسیل زر اسکیم کے تحت اس طرح کے کوئی رہنما خطوط وضع نہیں کئے گئے لیکن سرمایہ کار فرد سے اس بات کی امید کی جاتی ہے کہ وہ اسکیم کے تحت سرمایہ کاری کرنے کے فیصلہ سے پہلے اچھی طرح سے جانچ پرکھ لیں۔

سوال 27: کیا اس طرح کے جمع کی سیکورٹیز پر ہندوستانی روپیوں یا غیر ملکی کرنسی میں کریڈٹ سہولت کی اجازت ہوگی؟

جواب: نہیں اس اسکیم کے تحت جمع کی سیکورٹیز پر کریڈٹ سہولت کا اطلاق نہیں ہوتا ہے۔ مزید بینکوں کو اس اسکیم کے تحت بیرونی ترسیل زر کی سہولت کو مقیم افراد کو کسی قسم کی کریڈٹ سہولیات فراہم نہیں کرنا چاہئے

سوال 28: کیا اس اسکیم کے تحت مقیم افراد کیلئے ہندوستان میں فارن کرنسی اکاؤنٹس بینکرس کھول سکتے ہیں؟

جواب: نہیں اس اسکیم کے تحت مقیم افراد کے لئے ہندوستان میں فارن کرنسی اکاؤنٹس بینکیں نہیں کھول سکتی ہیں۔

سوال 29: کیا ہندوستان میں آف شور بینکنگ یونٹس (O.B.U.) کو ہندوستان کے باہر بینک کی برانچ کی طرح اسکیم کے تحت مقیم افراد کے ذریعہ فارن کرنسی اکاؤنٹس کھولنے کی طرح سمجھنا چاہئے؟

جواب: نہیں اسکیم کے مقصد کیلئے ہندوستان میں آف شور بینکنگ یونٹس کو ہندوستان میں کسی بیرونی بینک کی برانچ کی طرح نہیں سمجھا جاتا ہے۔

جنرل معلومات

مزید تفصیلات / رہنمائی کیلئے کسی ایسے بینک سے جو فارن ایکسچینج کے کاروبار کے لئے مجاز اختیار ہے سے۔ ائے مہربانی رجوع کریں یا ریزرو بینک کے کسی علاقائی فارن ایکسچینج ڈپارٹمنٹ سے رابطہ کریں۔

(اینکس)

درخوا & اعلامیہ۔ اے%0 غیر ملکی زرمبادلہ (فارن ایکسچینج) آسان سیل زر اسکیم کے تحت کسی مقیم فرد کے ذریعہ 75000 امریکی ڈالر-

(درخوا & دہندہ کے ذریعہ خانہ پوری کی جائے)

I امیدوار کی تفصیلات

*م.........................

پتہ.........................

اکاؤ$ نمبر.........................

II مطلوبہ غیر ملکی زرمبادلہ کی تفصیلات

رقم (مخصوص کریں).........................

مقصد.........................

III فنڈس کے ذرائع.........................

IV ا 2 ومنٹ کی فطرت.........................

ڈرافٹ.........................

V ۔ اہ را & رمٹینس.........................

*ریخ.........................

رقم.........................

VI مالی سال (اپریل سے مارچ) ۲۰۔۔۲۰۔۔ اسی اسکیم کے تحت سیل کی گئی رقم کی تفصیلات

مستفید کی تفصیلات:

*م.........................

پتہ.........................

ملک.........................

☆ بینک کا*م.........................

☆ اکاؤ$ نمبر.........................

(☆اس حا } میں۔ # امٹینس۔ اہ را & مستفید کے اکاؤ$ میں کریڈٹ کیا جائے)

آپ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ آپ میرے اکاؤ$ سے رقم ڈیبٹ کر کے غیر ملکی زرمبادلہ سیل کر دیں/ڈرافٹ جاری کریں مندرجہ بالا تفصیل کے مطابق (جو لاگو نہ ہو اس کو کاٹ دیں)

ڈکلیریشن

میں (*م)......................اعلان کرتا ہوں کہ غیر ملکی زرمبادلہ کی کل رقم %0 کی گئی بھیجی گئی درخوا & فارم کے آئٹم نمبر V کے مطابق مالی سال میں ہندوستان میں سبھی ذرائع سے حاصل شدہ بشمول قرضہ جات تحفہ میں حاصل ہندوستانی کرنسی کو اپنے قریبی R رشتہ دار (غیر مقیم ہندوستانی) کے کھاتہ میں کریڈٹ کی گئی اور یہ رقم اسکیم کے مطابق 75000 امریکی ڈالر کی حد کے اندر رہے۔ میں یہ بھی تصدیق کرتا ہوں کہ مجوزہ سیل زر کیلئے سبھی ذرائع کے مطابق حاصل فنڈس میرے اپنے ہیں اور ان کا استعمال ممنوعہ مقاصد کیلئے نہیں کروں گا۔

*م

امیدوار کے دستخط

آتھرائزڈ ڈیلر کا سرٹیفکیٹ

یہ تصدیق کی جاتی ہے کہ بھیجا جانے والا رمٹینس کو ۔۔۔ سے موزوں ہے اور اس اسکیم کے تحت یہ رمٹینس وقتاً فوقتاً ریزرو بینک سے جاری ہدایت کے عین مطابق ہے۔

آتھرائزڈ آفیشیل کا*م اور عہدہ

جگہ.........................

دستخط.........................

*ریخ.........................

مہر اور اسٹامپ